REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ ۳ احسان ۱۳۳۹ ہش ۳ جون ۱۹۶۰ء نمبر ۱۲۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲ جون بوقت پونے دس بجے صبح

کل دن بھر حضرت اقدس کی طبیعت میں کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی تھی۔ اگرچہ کچھ دیر سے آئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

امریکہ کمیونسٹ چین کی حکومت کو تسلیم کرنیکا کوئی ارادہ نہیں رکھتا

سیٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ہرٹر کا اعلان

واشنگٹن ۲ جون۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ہرٹر نے کل یہاں سیٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں بتایا کہ امریکہ کمیونسٹ چین کی حکومت کو تسلیم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ انھوں نے کہا کمیونسٹ چین کو تسلیم نہ کرنے اور اقوام متحدہ میں اسے شامل نہ کرنے سے متعلق امریکہ نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ مسٹر ہرٹر نے کمیونسٹ چین پر جارحانہ عزائم کا الزام لگایا۔ اور کہا چین ہرگز یہ نہیں چاہتا۔ کہ مشرق و مغرب میں سمجھوتہ ہو — امریکہ کے نزدیک سربراہوں کی کانفرنس کی ناکامی میں چین کا بہت دخل ہے۔ اور اس پر روس کے ساتھ برابر کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

نواب کالاباغ نے صوبائی گورنر کا عہدہ سنبھال لیا

گورنر ہاؤس میں حلف اٹھانے کی سادہ لیکن پُر وقار تقریب

لاہور ۲ جون۔ ملک امیر محمد خان آف کالاباغ نے کل صبح مغربی پاکستان کے تیسرے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ یہ سادہ مگر پُر وقار رسم گورنر ہاؤس میں ادا کی گئی۔ اس سے پیشتر گورنر مسٹر اختر حسین نے راولپنڈی سے ایک تار بھیجکر گورنر کو چارج دے دیا تھا۔ حلف اٹھانے کی تقریب صبح گیارہ بجے دربار ہال میں شروع ہوئی۔ اور اس میں زون بی کے ناظم مارشل لا لیفٹننٹ جنرل بختیار رانا اعلیٰ سول اور فوجی افسروں۔ سفارتی نمائندوں۔ ہائی کورٹ کے ججوں۔ بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور معزز شہریوں نے شرکت کی۔ نامزد گورنر مغربی پاکستان۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر ایم۔ آر۔ کیانی کے ہمراہ دربار ہال میں داخل ہوئے اور ڈائس پر بیٹھ گئے۔ قرآن حکیم کی تلاوت کے بعد مغربی پاکستان کے چیف سکرٹری مسٹر خورشید نے نامزد گورنر سے حلف کی رسم شروع کرنے کی اجازت طلب کی اس کے بعد انہوں نے گورنر کے تقرر کا فرمان پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مغربی پاکستان کے چیف جسٹس کھڑے ہوئے اور انہوں نے حلف وفاداری کے الفاظ پڑھے ملک امیر محمد خان نے ان الفاظ کو دہرایا۔

— کراچی ۲ جون۔ داؤد خیل میں تیار ہونے والی پنسلین کے نمونے منظوری کے لئے امریکہ، برطانیہ میں بین الاقوامی لیبارٹری کو بھیجے گئے ہیں۔

مسٹر اختر حسین نے مرکزی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھایا

راولپنڈی ۲ جون۔ کل صبح مسٹر اختر حسین نے ایوان صدر کی ایک سادہ اور مختصر سی تقریب میں کابینہ کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ یہ تقریب صدارتی کابینہ سے پہلے ہوئی جس میں حلف اٹھوانے کی رسم صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے ادا کی۔ مسٹر اختر حسین کو قومی تعمیر نو، اطلاعات اور امور کشمیر کے محکمے سونپے گئے ہیں۔

درخواست دعا

— از محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ —

مکرم مرزا اجمل بیگ صاحب ابن مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب مرحوم کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور درد سے دعا کریں۔

شبیر احمد صاحب کیلئے دُعا کی تحریک

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال ربوہ اس سال والدہ مظفر احمد سلمہا کی طرف سے حج بدل کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ انہیں حج کی تکمیل کی توفیق مل جائے اور اللہ تعالیٰ ان کا حج اور ان کی دعائیں قبول فرمائے۔ اور یہ حج اپنی جمیع برکات کے ساتھ والدہ مظفر احمد اور خود شبیر احمد صاحب کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ ثابت ہو۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد
ربوہ ۲ جون ۱۹۶۰ء

انقرہ اور استنبول میں متعدد مقامات سے بہت سی لاشیں برآمد ہوئیں

انقرہ ۲ جون۔ کل ترکی فوج کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کیا کہ انقرہ اور استنبول میں ایک ایک قبر سے کئی کئی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ جو زیادہ تر ان طالب علموں کی ہیں۔ جنہیں سابق حکومت کے حکم سے گولی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا اس بارہ میں تحقیقات جاری ہے۔ اگر وسیع پیمانے پر اس اتلاف جان کے ذمہ دار معزول حکومت کے ارکان پائے گئے تو ہو سکتا ہے کہ انہیں موت کی سزا دی جائے۔ پارلیمنٹ کے جن ارکان کو گرفتاری کے بعد رہا کر دیا گیا تھا ان میں سے بعض کو دوبارہ گرفتار کر کے بحیرہ مارمورا کے ایک جزیرے میں بھیجدیا گیا ہے یہ لوگ سابق حکومت کے ارکان کی رہائی کے لئے مہم چلانے میں مصروف تھے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر جون ۱۹۶۰ء

رسماً اور عادتاً

کسی عبادت کو بطور رسم کے ادا کرنا ایک نقطۂ نظر سے فائدہ سے خالی ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص (رسماً اور عادتاً) محض رسماً نماز کا عادی ہے اور اس کو محض اس لئے ادا کرتا ہے کہ وہ دکھاوا چاہتا ہے یا وقت پر وہ بغیر ادا کئے رہ نہیں سکتا تو اس کا نفسیاتی نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ ایسا شخص نماز سے حقیقی فیض حاصل نہیں کر رہا بلکہ صرف اپنی عادت کو پورا کر رہا ہے کیونکہ وہ اس طرح یہ نہیں جانتا کہ اس نے نماز میں کیا پڑھا ہے وہ بے خیالی میں پڑھ کر اور رکوع و سجود ادا کر کے فارغ ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب انسان کو علم ہی نہ ہو اور اس کو یہ شعور ہی نہ ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو دعائیں جو وہ پڑھتا ہے لاکھ مؤثر ہوں اس کے قلب و روح کو وہ اطمینان اور تسکین نہیں بخش سکتیں جو ان کو سمجھ کر پڑھنے سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ ؎

جب دل ہی ترا تجھ سے کر جائے گریز اے شیخ
حاضر ہو خدا کیونکر پھر تیری نمازوں میں

یہ درست ہے تاہم اُن کا عادتاً اور رسماً نماز پڑھنا بھی ایک دوسرے نقطۂ نظر سے خالی از فائدہ نہیں ہے۔ اور یہ فائدہ ایک تو انفرادی حیثیت رکھتا ہے اور دوسرے اجتماعی لحاظ سے حاصل ہوتا ہے۔ انفرادی فائدہ تو یہ ہے کہ گو کوئی نماز رسماً ہی پڑھتا ہو لیکن رسماً ادا کرتے وقت بھی کئی لمحے ایسے آجاتے ہیں جب اس کا دل حقیقی طور پر اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دوست کو جس نے شکایت کی تھی کہ اس کا دل نماز میں یکسو نہیں ہوتا ہدایت فرمائی تھی کہ وہ نماز پڑھتا رہے اس کو کبھی ترک نہ کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کا دل ہمیشہ تغیر پذیر رہتا ہے۔ کبھی وہ رجوع ہوتا ہے اور کبھی غیر حاضر اور گریزاں ہوتا ہے اور نماز میں بھی اسکو طرح طرح کے وساوس گھیرے رہتے ہیں یہ ایسی صورت ہے کہ اس کی ایک ہیئت پکے ایمان کی بنیاد بنتی ہے۔ جیسا کہ اکثر احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ بعض صورتوں میں وساوس بھی تقویت ایمان کا باعث ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگر کوشش کی جائے کہ وساوس پیدا نہ ہوں اور دل قابو میں رکھا جائے تو یہ کوشش ہی دراصل ایمان کی خوراک ہوتی ہے۔

بہرحال عادتاً اور رسماً نماز پڑھنا یا کوئی دیگر عبادت بجا لانا بعض خاص حالتوں میں انفرادی نقطۂ نظر سے بھی خالی از فائدہ نہیں ہے مگر اس کا ایک بہت بڑا فائدہ اجتماعی حیثیت رکھتا ہے۔ جو شخص محض عادتاً اور رسماً عبادت کرتا ہے گو وہ خود اس سے کوئی حقیقی فائدہ حاصل نہ بھی کرے۔ پھر بھی وہ بظاہر ایک اچھا نمونہ پیش کرتا ہے جو دوسروں کی تربیت کے لئے ممد و معاون ثابت ہوتا ہے ایسا فرد خود خواہ ریا کی نماز ہی پڑھتا ہو۔ خواہ ریا کی خیرات کرتا ہو اور خواہ ریا کا ہی حج ادا کرتا ہو۔ چونکہ وہ عبادت کی ظاہر صورت کو قائم رکھتا ہے اس لئے وہ بالیقین دوسروں کی رہنمائی کا باعث بنتا ہے اور اجتماعی لحاظ سے یہ فائدہ کچھ کم نہیں ہے۔ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ بدلتا ہے۔

اسلامی عبادات تو یقیناً براہ راست ٹھوس نتائج کی حامل ہوتی ہیں اور براہ راست اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرتی ہیں۔ اسلئے ان کا رسماً اور عادتاً ادا کرنا بھی خالی از فائدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن عیسائیوں کی بعض رسمی اور وہمی عبادتیں بھی ایسی ہیں کہ عیسائیوں نے اگرچہ ان کو محض ایک رسم بنا لیا ہوا ہے خواہ اس کی کوئی حقیقت ہو یا نہ ہو پھر بھی ان رسوم کی ادائیگی سے کئی ایک فوائد . . . .

. . . .

. . . عیسائی نقطۂ نظر سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً کرسمس ڈے جو ہر سال ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سمجھ کر منایا جاتا ہے۔ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ خود عیسائی علماء نے ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۲۵ دسمبر کو پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اور یہ دن بعد میں بت پرست اقوام کی تقلید میں آپ کا یوم پیدائش مقرر کر لیا گیا ہے۔ اسی طرح گڈ فرائی ڈے یعنی مقدس جمعہ اور ایسٹر وغیرہ بھی فرضی دن ہیں۔

عشاء ربانی کی اگرچہ انجیل میں کچھ حقیقت موجود ہے لیکن اکثر عیسائی علماء کے نزدیک یہ رسم بھی دراصل بے حقیقت ہے۔ انجیلوں میں اس کا جو پتہ ملتا ہے وہ اتنا ہے کہ یسوع مسیح نے ایک دعوت میں اپنے شاگردوں کو روٹی توڑ کر تقسیم کی اور کہا کہ یہ میرا گوشت ہے اسی طرح شراب تقسیم کی اور کہا کہ یہ میرا خون ہے اس بنا پر عشاء ربانی کی رسم بنالی گئی ہے ہر سال خاص کر رومن کیتھولک والے یہ رسم بڑی شان اور خلوص سے مناتے ہیں۔ اور روٹی اور شراب تقسیم کر کے خیال کرتے ہیں کہ ان کے جسم و روح میں یسوع مسیح اتر آئے ہیں۔

یہ ایک رسم ہے جو عیسائی ہر سال ادا کرتے ہیں۔ اسلام ایسی شاعرانہ اور محض تخیل کی پیداوار رسومات کا قائل نہیں ہے۔ اگر یہ واقعہ درست ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کسی دعوت میں ایسا کیا تھا تو آپ کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اسکو رسم ہی بنا لیا جائے اگرچہ یہ ایک غلط رسم ہے تاہم ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائی مشنری اس رسم کو باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں اور اس سے بخیال خود بہت بڑا تربیتی کام لیتے ہیں اور بہت سے عیسائی صرف اسی رسم کی وجہ سے یسوع مسیح پر اپنا ایمان پختہ کرتے ہیں اور آپ کی تعلیمات از قسم بردباری وغیرہ اختیار کرنے کا عہد کرتے ہیں ایک حد تک یقیناً ان کے دلوں میں خدمت خلق وغیرہ کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

ہمارے نزدیک یہ ایک بے بنیاد اور مشرکانہ رسم سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ باوجود اسکے اس رسم کا تعامل فائدہ سے خالی نہیں ہے۔ کئی عیسائی اس خیال اور بے بنیاد رسم سے بھی تربیتی فائدہ اٹھاتے ہیں

ہم اس مثال سے صرف یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ عبادت خواہ وہ بے بنیاد اور خیالی ہی کیوں نہ ہو اس کو رسماً اور عادتاً ادا کرنا بھی خالی از فائدہ نہیں ہے ہم نے یہ باتیں ان لوگوں کے لئے کہی ہیں جو لوگ عیدالاضحیہ کی قربانیوں کو محض ایک رسم سمجھ کر کہتے ہیں کہ ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ متمول لوگ یہ قربانیاں محض رسمی طور پر دیتے ہیں اور اس سے ان کا مطلب صرف اپنا تمول ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے ان کو ترک کر دینا چاہیئے اور قربانیوں پر جو روپیہ صرف ہوتا ہے اس کو اکٹھا کر کے قومی کاموں پر صرف کرنا چاہیئے۔ اول تو یہ کوئی دلیل نہیں کہ اگر چند آدمی کوئی عبادت رسماً اور دکھاوے کے لئے ادا کرتے ہیں تو وہ عبادت ہی قابل ترک ہے۔ اگر یہ کوئی وزندار دلیل ہوتی تو اس طرح تو تمام عبادتیں لائق ترک ہو جاتی ہیں اور تمام دین ہی ختم ہو جاتا ہے۔ دوم جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے کوئی عبادت خواہ وہ رسماً اور عادتاً اور خواہ کتنی بھی ریاکاری سے ادا کی جائے۔ انفرادی اور اجتماعی فوائد رکھتی ہے۔ اس لئے محض اس خیال سے کہ متمول لوگ رسماً اور ریاکاری سے قربانیاں دیتے ہیں انہیں ترک کر دینا چاہیئے نہایت بے معنی بات ہے اور دنیاوی عقل کے نزدیک بھی اس میں کوئی وزن نہیں ہے

بہت سے بخیال خویش روشن خیال لوگوں نے اسلامی عبادات کو اسی لئے ترک کر رکھا ہے کہ ان کے خیال میں عام طور پر یہ عبادات آجکل صرف رسماً اور عادتاً ادا کی جاتی ہیں اور اسلئے ان کا کوئی فائدہ نہیں ایک لحاظ سے ہم بھی کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دل سے اور خلوص سے عبادت ادا نہیں کرتا تو اس کو کوئی حقیقی فائدہ نہیں ہوتا۔ اور بعض وقت اس کی ریاکارانہ عبادت دوسروں کے لئے گمراہی کا باعث بنتی ہے۔ لیکن اس طرح جو لوگ گمراہ ہوتے ہیں ان کو ہم تاریک خیال کہیں گے نہ روشن خیال۔ حقیقی روشن خیالی تو یہ ہوگی کہ وہ ان عبادات کو سوچ سمجھ کر ادا کریں اور اپنا اچھا نمونہ دوسروں کے سامنے پیش کریں۔ (ربانی ش پر)

زمیندار بھائی اپنی خوشی میں مبلغین کرام کو بھی یاد رکھیں

فصل کے تیار ہو جانے پر جب زمیندار بھائی اپنا غلہ گھر لے جاتے ہیں تو وہ بے پناہ خوشی محسوس کرتے ہیں۔

اس وقت بیشتر زمیندار بھائی اپنی فصل اکٹھا کر چکے ہیں۔ اسی لئے انہیں چاہیئے کہ وہ تحریک جدید کا موعودہ وعدہ فوری طور پر ادا فرماویں تاکہ مبشرین کو بروقت مالی امداد بھجوائی جا سکے۔

وکیل المال اول تحریک جدید
ربوہ

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے ؛

فرمایا:-

رویا میں کسی غیر نبی کو نبی دیکھنے کے متعلق کل جو مضمون میں نے بیان کیا تھا۔ بعد میں مجھے خیال آیا کہ اس مضمون کی حدیث سے بھی تصدیق ہوتی ہے چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں المومن یَریٰ او یُریٰ لہ۔ اس حدیث میں بھی پہلے یَریٰ کا لفظ آتا ہے اور پھر یُریٰ کا لفظ آتا ہے۔ پس اس قسم کے انکشافات کے لئے ضروری ہے کہ اس کی بنیاد

کامل مومن

کے اپنے ذاتی رویا پر ہو۔ مومن سے یہاں کوئی عام مومن مراد نہیں بلکہ مومنِ کامل مراد ہے۔ گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مضمون کو بیان فرمایا ہے کہ کامل مومن کو پہلے خود اللہ تعالےٰ رویا یا الہام کے ذریعہ حقیقت پر مطلع فرماتا ہے۔ اور پھر بعد میں اور لوگوں کو اس کے متعلق نظارے دکھائے جاتے ہیں۔ بہرحال ضروری ہوتا ہے کہ جس انسان سے تعلق رکھنے والا کوئی

اہم انکشاف

ہو وہ پہلے اس پر ہو۔ بعد میں تصدیق کے طور پر اور لوگوں کو بھی خوابیں آجائیں تو کوئی حرج نہیں ہوتا۔ اس لئے حدیث میں پہلے یَریٰ کا لفظ آتا ہے۔ اور پھر یُریٰ کا لفظ آتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ ایسے امور میں پہلے کسی نبی کی خبر موجود ہو۔ یا اس شخص کو خود خبر دی گئی ہو۔ پھر بعد میں بیشک اور لوگوں کو بھی تائیدی رنگ میں خوابیں آجائیں تو آجائیں۔ یہی طریق طبعی ہے۔ اور یہی طریق ہمیں اللہ تعالےٰ کے انبیاء میں نظر آتا ہے۔ اور اگر یہ نہ ہو تو پھر جس شخص کو کوئی ایسی خواب آئے اسے سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ ضرور

تعبیر طلب

ہے جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل۔ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔ پس اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے متعلق دیکھے کہ وہ نبی ہو گیا ہے۔ یا اپنے متعلق دیکھے کہ میں نبی ہو گیا ہوں۔ تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ مجھے اس رویا کے ذریعہ یہ بتایا گیا ہے۔ کہ میں بھی علماء امتی میں شامل ہوں۔ یا وہ شخص جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے۔ کہ وہ نبی ہے وہ علماء امتی میں داخل ہو گیا ہے اور اب میرا فرض ہے کہ میں اس کی اتباع کروں اور اس سے

روحانیت کے سبق

سیکھوں جیسا کہ شاگرد اپنے استاد سے سبق سیکھتا ہے۔ پس ایسے رویا کے بعد انسان کی توجہ اپنے نفس کی طرف پھرنی چاہیئے۔ اور اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ مجھے اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ میں ان معارف اور علوم کی طرف توجہ کروں۔ جو میرے سامنے اس شخص کے ذریعہ پیش کئے جا رہے ہیں۔ اس کی باتیں سنوں۔ ان پر عمل کروں۔ اور دوسروں کو بھی عمل کرنے کی تحریک کروں۔ گویا اس قسم کا رویا دوسرے شخص کے نبی ہونے کی طرف نہیں بلکہ اس کے متقدی اور

معلّم روحانی

ہونے کی طرف اشارہ کر رہا ہوتا ہے اور بتاتا ہے کہ لوگوں کو اس کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیئے۔ اور اس کی باتوں کو ویسی ہی توجہ سے سننا چاہیئے۔ جیسے ایک شاگرد اپنے استاد کی باتوں کو توجہ سے سنتا ہے۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ جس شخص کو حضور کے مصلح موعود ہونے کا علم دے دیا جائے۔ اور اس پر حجت تمام کر دی جائے۔ مگر پھر بھی وہ حضور کا انکار کرے۔ تو ہم اسے کیا کہیں گے۔

حضور نے فرمایا:-

ہم کچھ بھی نہیں کہیں گے۔ جب اللہ تعالےٰ چاہے گا اسے ہدایت دے دیگا۔ دعوت پر اصرار کر کے منوانا غیر مامور کا کام نہیں ہوتا۔ اسی شخص نے کہا کہ حضور کے متعلق تو ایک مامور کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اور مامور ہمیشہ مامور کے متعلق ہی پیشگوئی کیا کرتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

یہ پھر وہی نفس کا دھوکہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہر بیٹے کے متعلق پیشگوئی موجود ہے۔ کیا اس کے یہ معنے ہیں کہ آپ کا ہر بیٹا مامور ہے ؛

صدر انجمن احمدیہ کیلئے واقفین کی ضرورت

— از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب چیئرمین صدر انجمن احمدیہ ربوہ —

صدر انجمن احمدیہ کو متعدد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین اور خدمت خلق کے لئے وقف کریں۔ سنہ ۱۹۵۵ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اب پھر اس اعلان کے ذریعہ میں احباب جماعت کو صدر انجمن احمدیہ کی اس اہم ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ مختلف نوجوان دائمی زندگی کے حصول کی خاطر اس عارضی زندگی کو نیکی اور بھلائی اور خدمت کے کاموں کے لئے پیش کریں۔ عام راہ نمائی کے لئے یہ بتانا ضروری ہے۔ کہ اس وقت جماعت کو مندرجہ ذیل قابلیتوں کے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ (۱) ایم۔ اے۔ ایم ایس سی (۲) بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی۔ بی ایڈ (۳) ایل ایل۔ بی (۴) ایم۔ بی بی۔ ایس یا (۵) ایسے افراد جن کو انتظامی کاموں کا تجربہ ہو خواہ پنشنر ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپکو نیکی کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

چیئرمین صدر انجمن احمدیہ

اعلاءِ کلمۂ اسلام

(از مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

ان انفس القربات اعلاء کلمۃ الاسلام فھذا وقتہ فلا تضیعوا وقتکم وقوموا کالخادمین۔

یعنی اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کا بہترین ذریعہ اعلاءِ کلمۂ اسلام ہے ـــــ اور یہ اس کا وقت بھی ہے۔ پس اپنے وقت کو مت ضائع کرو اور خادموں کی طرح مستعد کھڑے ہو جاؤ۔

(نور الحق عربی حصہ اوّل صفحہ ۲۱ طبع اوّل)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا پُر شوکت الفاظ ہر مخلص کے قلبِ صافی میں ایک برقی رو پیدا کر دیتے ہیں اور اس کی قوتِ فکر و عمل کو بیدار کر دیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔ کیا ہماری زندگی کا مطمح نظر اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنا نہیں ہے؟ کیا ہم قربِ الٰہی کی بہترین راہ کے متلاشی نہیں ہیں؟ اس کے حصول کا کونسا بہترین موقع ہے؟ اس کے لئے جدوجہد کو کب تیز کرنا چاہیئے؟ ہماری سعی کا انداز کیا ہونا چاہیئے؟ ۔۔۔۔۔۔ ایسے کئی سوال فطرتِ سلیم میں پیدا ہوتے ہیں اور ہادیٔ دوراں علیہ السلام کا ارشاد بالا ہمارے مشعلِ راہ نظر آتا ہے۔

اگر ہم قربِ الٰہی کے متمنی ہیں۔ اور کیوں متمنی نہ ہوں گے۔ جبکہ یہی ہمارا مقصودِ حیات ہے۔ تو اس کے حصول کا مؤثر ترین اور سب سے کامیاب اور آزمودہ ذریعہ یہی ہے کہ ہم اسلام ہاں خالص اور حقیقی اسلام کے آسمانی نور سے اس کرۂ ارض کے ہر تاریک گوشہ کو منور کرنے کے لئے ساعی ہوں۔ اسے ہر اسود و احمر تک پہنچائیں۔ اسے ہر امیر و غریب تک پہنچائیں۔ اسے ہر مرد و عورت تک پہنچائیں۔ کیونکہ یہ ہر رنگ، ہر طبقہ اور ہر قوم کے لئے رحمت ہے ہر فطرت اصل کے لحاظ سے صحیح ہے اور ہر صحیح فطرت میں اس کی پیاس ہے۔ جب یہ حقیقت ہے تو ہم اپنے اوقات کو اِدھر اُدھر کیوں لگائیں۔ ہمارا فرض ہے کہ فوراً خادمانہ انداز میں اٹھیں۔ نرمی و انکساری حلم و بردباری۔ حکمت و موعظہ حسنہ سے پیاسی روحوں کے سامنے یہ آبِ حیات پیش کریں ۔۔۔۔۔۔ لیکن ہم دنیا کے دور دور تاریک گوشوں کے تصور میں اپنے گردوپیش سے غافل نہ ہو جائیں۔ ہمیں احساس رہے کہ ہمارے ہمسایہ کا بھی ہم پر حق ہے۔ ہمارے رشتہ دار کا بھی ہم پر حق ہے۔ اور ہمارے ہموطن کا بھی ہم پر حق ہے۔

مکرم جناب شمیم احمد صاحب کی کراچی سے تبدیلی

مکرم جناب شمیم احمد صاحب ۱۳ مئی کی شب کو اپنے نئے عہدہ کا چارج لینے کے لئے کراچی سے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہوئے۔ ریلوے اسٹیشن پر ایک کثیر تعداد میں احباب نے آپ کو خلوص دل سے الوداع کہا اور ایک لمبی دعا کے بعد آپ کو رخصت کیا۔

اس سے قبل آپ کے اعزاز میں جماعت احمدیہ کراچی کی جانب سے محترم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی کوٹھی پر عشائیہ ترتیب دیا گیا۔ مجلس انصار اللہ کراچی مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔ اور مرکزی کمیٹی مال کراچی۔ کی جانب سے علیحدہ علیحدہ آپ کو دعوت عصرانہ دی گئی۔ آپ نے دوران قیام کراچی میں جو دینی خدمات انجام دی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے ان مجالس نے آپ کی خدمت میں سپاسنامے پیش کئے اور آپکی خدمات کا اعتراف کیا جناب صاحب موصوف نے سپاسناموں کے موزوں رنگ میں جواب دیتے ہوئے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور قیمتی نصائح فرمائیں۔

ہمارے واجب الاحترام امیر حضرت چوہدری عبداللہ خاں صاحب مرحوم مغفور کی وفات کے بعد وہ احباب جنہوں نے جماعت کراچی کے معیار کارکردگی کو بلند تر رکھنے کے لئے سعی بلیغ کی۔ ان میں مکرم شمیم احمد صاحب موصوف کا نام بفضلہ تعالیٰ نمایاں حیثیت رکھتا ہے باوجود ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہونے کے انہوں نے ہمیشہ اپنے تئیں جماعت کا ایک خادم سمجھا اور ہمیشہ اسی روح کے ساتھ دینی خدمات بجا لائے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کام پورے ہو کر رہیں گے۔ لیکن اگر کسی جماعت کو ایسے مخلص کارکن میسر آجائیں ۲۲

وہ تو یہ اُس جماعت کی انتہائی خوش قسمتی ہوگی۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ یہ نیا عہدہ آپکے لئے مبارک کرے اور آپکی یہ تبدیلی ملک و ملت کے لئے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

(خاکسار عبدالحمید
سیکرٹری انجمن احمدیہ کراچی)

قربانیوں کی رقوم کی دوسری فہرست

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

میرے دفتر کے ذریعہ ہونے والی قربانیوں کی ابتدائی فہرست جو سولہ عدد اصحاب پر مشتمل تھی الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اب اس وقت تک کی مزید وصول شدہ رقوم کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کی قربانی قبول فرمائے اور ان کے لئے اسے رحمت اور برکات کا موجب کرے۔ آمین

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۱ مئی سنہ ۶۰ء)

۱۷ - راجہ خورشید احمد صاحب منیر واقف زندگی مربی لاہور ۔۔۔ ۳۰-۰-۰
۱۸ - سردار بیگم صاحبہ والدہ نصر اللہ خانصاحب چک ۲۸ ج ب لائلپور ۔۔۔ ۳۰-۰-۰
۱۹ - ڈاکٹر ظفر حسن صاحب لاہور چھاؤنی منجانب اہلیہ مرحومہ ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۲۰ - ڈاکٹر ایس اے وحید صاحب نوشہرہ منجانب چچا مرحوم سید محمد حسن صاحب ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۲۱ - ناصر فداء اللہ خانصاحب کراچی ۔۔۔ ۳۰-۰-۰
۲۲ - بیگم صاحبہ ملک نذیر احمد خانصاحب کراچی ۔۔۔ ۲۵-۰-۰
۲۳ - میاں عبدالرب صاحب عقب جیکب لائنز کراچی ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۲۴ - محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ بیوہ مخدوم صالح محمد صاحب ۔۔۔ ۵۰-۰-۰
۲۵ - محمد شفیع صاحب بھٹی سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور ۔۔۔ ۳۲-۰-۰
۲۶ - حفیظ الرحمان صاحب کراچی ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۲۷ - شیخ شریف اللہ صاحب معرفت عبداللہ کلاتھ ہاؤس لائلپور ۔۔۔ ۴۰-۰-۰
۲۸ - بابو محمد عبداللہ صاحب سابق ناظر بیت المال ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۲۹ - چوہدری عبدالمجید صاحب۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کنجروڑ ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۳۰ - شیخ محمد شریف صاحب موگہ بذریعہ چوہدری حاکم علی صاحب اوکاڑہ ۔۔۔ ۴۰-۰-۰
۳۱ - شیخ نذیر احمد ہوزری والے ” ” ” ” ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۳۲ - چوہدری غلام قادر صاحب منجانب اہلیہ مرحومہ خود ” ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۳۳ - بابو عبدالواحد صاحب ریٹائرڈ بذریعہ ملک محمد حکیم صاحب جہلم ۔۔۔ ۳۵-۰-۰
۳۴ - حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ (دو قربانی) ۔۔۔ ۷۰-۰-۰
۳۵ - لطف الرحمٰن صاحب بی اے دھرم پورہ۔ لاہور ۔۔۔ ۳۰-۰-۰

نوٹ:۔ ان کے علاوہ محترم چوہدری محمد حسین صاحب آف جھنگ حال لنڈن کی طرف سے بھی دو قربانیوں کے لئے چیک وصول ہو چکا ہے جسکے کیش ہونے پر یہ رقم بھی شامل ہو جائیگی۔

فضل عمر ہسپتال کیلئے عطایا کی اپیل

از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کے تین بلاک مکمل ہو چکے ہیں اور اس کار خیر میں محض اسی کی توفیق سے بہت سے احباب نے حصہ لیا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مگر ابھی بہت سا ضروری حصہ قابل تعمیر ہے اور رقم بالکل ختم ہو چکی ہے اور دوستوں نے بھی اس خیراتی ادارہ کو بھلا دیا ہے۔ اور قرآن کریم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ "فذکر ان نفعت الذکریٰ" میں پھر احباب کو اس بھولے ہوئے خیراتی ادارہ کی یاد دلاتا ہوں یہ ان کے عطایا کا منتظر ہے آجکل زمیندار احباب کے گھروں میں فصل آرہی ہوگی وہ اس خیراتی ادارہ کو یاد رکھیں۔ عطایا کی رقوم دفتر امانت میں مد تعمیر ہسپتال میں جمع فرما دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

درخواست دُعا

خاکسار کا بھائی عنایت اللہ ولد چوہدری نعمت اللہ چک نمبر ۸۹ ر ب تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

(خاکسار محمود احمد کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ——— اور ——— عبادات

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

(از مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

(قسط ۲)

اسلام سے پہلے کسی مذہب نے بھی خدا کی کامل توحید پیش نہ کی تھی عیسائیت نے اقانیم ثلاثہ کا ایک گورکھ دھندہ پیش کیا جو کسی بھی خردمند انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتا ہندو نے کروڑوں بُت تراشے۔ آریہ سماج نے کہا کہ خدا ہمارے جسموں اور روحوں کا خالق نہیں۔ بلکہ یہ دونوں مال اسے کہیں سے مل گئے تھے ان کو جوڑ کر انسان اور حیوان پیدا کر دیئے۔ بدھ ازم نے خدا کی ہستی کا کوئی تصور ہی صحیح طور پیش نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ ان کا بیشتر میلان دہریت کی طرف ہے۔ پس ایک نہایت عظیم الشان اور بنیادی اصلاح سردار پاکاں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ خدا کی توحید کو قائم کیا۔ اور صفات کے لحاظ سے اس کا کامل تصور نسلِ انسان کے سامنے پیش کیا۔ قرآن کریم میں اس کی ننانوے صفات تنزیہی اور تشبیہی بیان ہوئی ہیں۔ اور بنیادی طور پر یہ بھی فرما دیا گیا۔ کہ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ اور اس کی صفات کا ذکر ایک آیت میں اس طرح بیان ہوا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

(الحشر ع ۳)

یعنی وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غائب اور حاضر کو جانتا ہے۔ وہی بے انتہا کرم کرنے والا (خدا ہے) وہی بار بار رحم کرنے والا (خدا ہے) حق یہ ہے کہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے (خود) پاک ہے۔ اور دوسروں کو پاک کرتا ہے (خود) ہر عیب سے سلامت ہے (اور دوسروں کو سلامت رکھتا ہے) سب کو امن دینے والا ہے۔ اور سب کا نگران ہے۔ غالب ہے اور ٹوٹے دلوں کو جوڑتا ہے۔ بڑی شان والا ہے۔ جن چیزوں کو وہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔ ان سے اللہ پاک ہے۔ (حق یہی ہے) اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا موجد بھی ہے۔ اور ہر چیز کو مناسب حال صورت دینے والا ہے۔ اس کی بہت سی اچھی صفات ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ اس کی تسبیح کر رہا ہے۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

بے شک عیسائیت نے بھی کہا ہے کہ خدا محبت ہے۔ لیکن اس کی محبت اور اس کی بخشش کا اندازہ اس درجہ محبت کے منافی ہے اور اسی درجہ بے معنی ہے۔ کہ ایسے خدا میں کوئی کشش باقی نہیں رہتی۔ اسلام نے کہا کہ خدا اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے اس کا نام **ودود** ہے۔ اس کی تعریف بیان فرمائی یحببکم اللہ۔ اور اس کی بخشش کی راہیں اتنی پیاری اور نرالی بیان کی ہیں کہ انسان اس کی طرف بے اختیار کھنچا چلا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا تصریحات سے روشن ہو جاتا ہے کہ عبودیت کے لئے ہمارے پیدا کرنے والے اور ہم سے بے انتہا محبت کرنے والے خدا کی صفات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے دنیا کے سامنے صحیح طور پر کبھی پیش نہ کی گئی تھیں۔ اس لئے عبودیت کے کامل نقوش بھی کسی قلب میں اتم اور اکمل صورت میں پیدا نہ ہو سکے۔ چونکہ یہ مقام ایک ہی وجود یعنی ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مقدر تھا۔ اسی لئے آپ سے پہلے کوئی وہاں پہنچ نہ سکا۔

نقش گیرندہ یعنی انسان کی صلاحیتوں کے متعلق مذاہب کا تصور

نقش دہندہ یعنی خدا کی ذات وصفات کے متعلق بیان ہو چکا۔ نقش گیرندہ یعنی انسان کی صلاحیتوں اور قویٰ کے متعلق بھی اسلام سے پہلے کسی مذہب نے یہ بیان نہیں کیا کہ انسان اپنی خلقت اور فطرت کے لحاظ سے اس ترقی کا اہل ہے کہ وہ خدا کا کامل مظہر اور خلیفہ بن جائے آریہ دھرم والے بے شک **ہمہ اوست** کے قائل ہیں۔ اور اس لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ انسان بھی خدا ہے لیکن پھر یہ خصوصیت صرف انسان کو حاصل نہیں رہتی۔ بلکہ کائنات کے ذرّے ذرّے اور پتے پتے کو یہی خصوصیت حاصل ہو جاتی ہے۔ ویدانت کا لطیفہ "ہرچہ آید در نظر از دور پندارم توئی"۔ مشہور ہے۔ میں ایسی مجلس میں اس کی تفصیل بیان کرنا نہیں چاہتا۔ مسیحیت تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے انسان کو اس درجہ گنہگار بیان کیا ہے۔ کہ اس کی بخشش کی سوائے صلیبی موت کے اور کوئی صورت ہی ممکن نہیں۔ انسان یعنی پیدائشی اور وراثتی تاریک باطن گنہگار وجود خدا تعالیٰ کا کیا مظہر بنے گا۔ بدھ مت نے بھی انسان کو کبھی خدا کا مظہر تسلیم نہیں کیا اور اگر انسان واقعہ میں خدا کا مظہر نہ بھی تھا تو کم از کم بالقوہ ہی مظہر کہا جا سکتا تھا لیکن اس حیثیت سے بھی بدھ مت یا کسی دیگر مذہب نے انسان کو پیش نہیں کیا دوسری گذارش اس سلسلہ میں یہ ہے کہ جو طریقہائے عبادات دوسرے مذاہب نے پیش کئے ان میں انسان کی تمام قوتوں اور صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ بلکہ یہ سمجھا ہے کہ اس کے اندر بعض گندگیاں اور تاریکیاں ہیں جن کو یکسر مٹا دینا ہی عبادت ہے۔ مثلاً ہندو مت کی عبادات میں عموماً یہ نظریہ اختیار کیا جاتا ہے کہ بڑے بڑے بھگت دنیا ترک کر کے جنگلوں میں چلے جاتے ہیں کوئی اپنے دونوں ہاتھ اتنا عرصہ کھڑا رکھتا ہے کہ انہیں سُکھا دیتا ہے۔ کوئی اپنے قوائے شہوانیہ کے خاتمہ کے لئے اپنے اعضا کٹوا دیتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ قوائے شہوانیہ کو روحانیت کے قطعی طور پر منافی خیال کرتے ہیں۔

انسان کے اندر مختلف جذبات رکھے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کو بعض مذاہب نے سراپا شر سمجھا ہے۔ مثلاً غضب اور انتقام کو تو قطعی طور پر شر ہی شر سمجھا جاتا ہے۔ ایسا ہی اہنسا کا عقیدہ اسی اصل پر مبنی ہے کہ روحانیت کا تقاضا یہ ہے کہ کسی جانور کو بھی خواہ وہ انسان کا کتنا ہی دشمن کیوں نہ ہو جان سے مارا نہیں جا سکتا۔ اسی طرح کسی جانور کو ذبح کر کے خوراک کے طور پر استعمال کرنا ایسے لوگوں کے نزدیک روحانی لحاظ سے مہلک ہے اس کے مقابل میں ہمارے آقا اور مولیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے انسان کی صلاحیتوں اور اس کے قویٰ کے متعلق بنیادی طور پر یہ اصل (قرآنی الفاظ میں) بیان فرمایا کہ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا یعنی کائنات عالم میں کوئی چیز بھی بے فائدہ اور باطل نہیں ہے۔ اور نہ انسانی قویٰ اور اس کی صلاحیتوں میں کوئی چیز بے سود ہے۔ بلکہ اس کی ہر قوت خواہ وہ شہوت کی ہو۔ یا غضب کی یا انتقام کی اس کی مثال بالکل اس طرح ہے جس طرح کسی نہایت کامل و مکمل مشین کا چھوٹے سے چھوٹا پرزہ۔ ان تمام پرزوں میں سے اگر چھوٹے سے چھوٹا پرزہ بھی ضائع ہو جائے تو جس مقصد کے لئے وہ مشین بنائی گئی ہے۔ وہ اس سے حاصل نہیں ہو سکتا ایک خردمند انسان کا کام یہ ہے کہ خدا کی صفات کا صحیح نقشہ سامنے رکھتے ہوئے تمام قوتوں کو عقل کی زیر ہدایت موقعہ اور محل اور مناسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح مجتمع کر کے چلائے کہ ہر لمحہ اس کی تمام قوتیں ایک مقصد کے لئے کام کر رہی ہوں اور وہ مقصد اعلیٰ چونکہ خدا تعالےٰ کے تمام اسمائے حسنہ کا نقش لینا ہے۔ اس لئے وہ ہر لمحہ دیکھتا چلا جائے کہ وہ خدا کی تمام صفات کا مظہر بنتا جا رہا ہے یا نہیں۔ اگر یہ مقصود سامنے رہے۔ تو زندگی کا سفینہ جب کنارے پر پہنچے گا تو وہ محسوس کرے گا۔ کہ وہ خدا کے لامتناہی بحرِ معرفت میں اور آگے چلنے کے لئے نئے قویٰ اور صلاحیتیں حاصل کر چکا ہے اور اس سے وہ اپنی دوسری زندگی کا سفر شروع کریگا۔ اس طرح وہ ہر آن ایک طبق سے دوسری طبق تک چڑھتا چلا جائیگا جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ۔ یعنی انسان ہر آن خدا تعالےٰ کی طرف پرواز کرتا چلا جائیگا۔ یہاں تک کہ وہ معراج کامل حاصل کر کے خدا تعالےٰ کا مظہر کامل بن سکتا ہے۔ اسکے برعکس دیگر مذاہب نے اسے سرتاپا گناہوں میں ملوث بیان کیا ہے اور اس کی غایتِ مقصود صرف گناہوں کی سزا سے رہائی ہے

ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

ستانِ مفترقانِ ای تفرق (باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام تقریری مقابلہ

پچھلے دنوں نظامت تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام ایک تقریری مقابلہ احمدیہ ہال میں ہوا۔ صدارت کے فرائض امیر جماعت احمدیہ کراچی نے ادا کئے۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں مجلس کو آئندہ بھی اس قسم کے تقریری مقابلے جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ خدام جب بھی ایسی قومی مجالس میں حصہ لیا کریں تو قومی لباس ضرور پہن کر آیا کریں۔

آپ نے پر زور الفاظ میں خدام کو توجہ دلائی کہ وہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف خاص توجہ دیں۔ کیونکہ حضور کی پر معارف کتب کو علوم کے ایک سرچشمے کی حیثیت حاصل ہے اس مقابلہ میں ۲۳ مقررین نے حصہ لیا۔ جج صاحبان کے فیصلہ کی رو سے مندرجہ ذیل خدام کو انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ عبداللہ علیم اوّل آئے۔ قریشی محمد احمد اور چوہدری ناصر احمد بالترتیب دوم اور سوم رہے۔

(ناصر اقبال ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں اساتذہ کی فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں مندرجہ ذیل اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ امیدواران اپنی درخواستیں مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ وکالت تبشیر کے نام بھجوائیں

۱۔ ایم۔اے اساتذہ تجربہ کار اور بی ٹی احباب کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۔ ملازمت Contract Bases پر ہوگی۔
۳۔ تعلیمی تجربہ رکھنے والے احباب کی تنخواہ کا سکیل ۲-۸۴-۱۵۸۴ x ۶۲ x ۷۶۲ پاؤنڈ اور غیر تجربہ کار احباب کی تنخواہ کا سکیل ۱۵۸۴-۳۶ x ۶۹۰ پاؤنڈ سالانہ ہوگا۔
۴۔ شادی شدہ احباب کو -/۲۵۰ پاؤنڈ اور غیر شادی شدہ کو -/۱۵۰ پاؤنڈ سالانہ زائد الاؤنس ملے گا۔
۵۔ آمد و رفت کا کرایہ بذمہ محکمہ تعلیم ہوگا۔
۶۔ رہائش کے لئے مناسب جگہ کا انتظام بھی ہوگا۔
۷۔ Contract کم از کم دو تین دور پر مشتمل ہوگا۔ ہر دور دو سال ہوگا۔
۸۔ درخواست کے ہمراہ سندات کی فوٹوسٹیٹ یا مصدقہ نقول بھجوائیں
۹۔ خواتین بھی درخواستیں دے سکتی ہیں۔

(وکالت تبشیر)

دین کو دنیا پر مقدم کرو

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"یہ بالکل اسی آیت کا ترجمہ ہے کہ قل ما عند اللہ خیرٌ من اللھو ومن التجارۃ اور یاد رکھو جو اللہ کے پاس ہے وہ تجارت اور لہو سے بہت بہتر ہے۔"

"اگر تم سستیاں چھوڑ دو۔ قربانیاں کرو۔ اور دین کی اشاعت کا کام اپنے ذمہ لو تو یہ تمہارے لئے بہت زیادہ بہتر ہے۔"

"پس اے پروفیسرو۔ اے ڈاکٹرو۔ اے وکیلو۔ اے سرکاری ملازمو۔ اے تاجرو۔ اے صناعو۔ اور اے ہر قسم کا پیشہ کرنے والو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرو۔ واللہ خیر الرازقین۔"

"یہ مت خیال کرو کہ اگر تم دین کے لئے اپنا مال خرچ کرو گے۔ دین کے لئے اپنی جانیں قربان کرو گے۔ دین کے لئے اپنا وقت دو گے تو تمہیں اس سے نقصان ہوگا بلکہ یاد رکھو واللہ خیر الرازقین۔ جب اس طرح مال خرچ کرو گے۔ تو خدا تعالیٰ تمہیں دنیا کا بادشاہ بنا دے گا۔ دولت تمہارے قدموں میں آئے گی اور یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں بالکل حقیر اور ذلیل نظر آنے لگیں گی۔"

مبارک ہیں وہ دوست جو اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کی مالی امداد کے لئے آگے بڑھ کر فوری طور پر حصہ لیتے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین کی

فہرست نمبر ۸

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کریں

نمبر	نام	روپے
(۹۱)	ایک مخلص دوست چنیوٹ ضلع جھنگ	-/۵۰۰
(۹۲)	مکرم راجہ ناصر احمد صاحب ۲۳/A پیپل کالونی لائلپور شہر	-/۱۵۰
(۹۳)	مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شمس میڈیکل ہال ″	-/۱۵۰
(۹۴)	مکرم شیخ فضل حسین صاحب و فضل احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ لائلپور شہر۔	-/۱۵۰
(۹۵)	مکرم قاضی غلام نبی صاحب جڑانوالہ ضلع لائلپور	-/۱۵۰
(۹۶)	مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب امیر جماعت جڑانوالہ ″	-/۱۵۰
(۹۷)	مکرم چوہدری غلام احمد صاحب معہ لواحقین چک نمبر ۶۵۰ گ ب ضلع لائلپور	-/۱۵۰
(۹۸)	مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ ہمشیرہ چوہدری غلام احمد صاحب چک نمبر ۶۵۰ گ ب ″	-/۵۰۰
(۹۹)	مکرم ملک بشارت علی خانصاحب امین آبادی گوجرہ ″	-/۱۵۰
(۱۰۰)	″ ″ ″ منجانب محترمہ والدہ صاحبہ ″	-/۱۵۰
(۱۰۱)	مکرم سید محمد شاہ صاحب ل ۱/۷ آر۔ بی ٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ۔	-/۱۵۰
(۱۰۲)	مکرمہ جنت بی بی صاحبہ بنت رسالدار حاکم علی صاحب مرحوم چک نمبر ۵۹۱ گنگا پور ضلع لائلپور	-/۱۵۵
(۱۰۳)	مکرم صوفی عبد الغنی صاحب نمبردار چک نمبر ۶۵۵ گ ب ضلع لائلپور	-/۱۵۰
(۱۰۴)	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک نمبر ۳۶ گ ب ″ ضلع لائلپور	-/۱۵۰
(۱۰۵)	مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب کاہلواں ل ۱ آف بھاگٹ چک نمبر ۱۲۶ R-B ″	-/۱۵۰
(۱۰۶)	مکرم چوہدری نعمت اللہ خانصاحب پنشنر ڈسٹرکٹ انسپکٹر چک نمبر ۲۳ R-B	-/۱۵۰
(۱۰۷)	لجنہ اماء اللہ جھنگ صدر۔	-/۱۵۰

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان گمشدہ رسیدبک

رسیدبک نمبر ۵۶۵۹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جو کہ رسید نمبر ۱ تا نمبر ۲۵ مستعمل ہے جماعت احمدیہ تلونڈی سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ سے گم ہوگئی ہے۔ لہذا احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی دوست اس رسیدبک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو علم ہو تو نظارت ہذا میں اطلاع دیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے لڑکے بشیر احمد کو تین چار روز سے ٹائیفائڈ بخار ہے۔ کل سے حالت زیادہ خراب ہوگئی ہے۔ درویشان قادیان اور تمام احباب کی خدمت میں بچے کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسلم ایاز کارکن نظارت بیت المال ربوہ)

(۲) میرا سب سے چھوٹا بھائی فاروق احمد بوجہ بخار بیمار ہے اور بہت کمزور ہوگیا ہے۔ اسی طرح میرے دوسرے بھائی عطاء الحق بھی کان کے نیچے پھنسی نکل آنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اس کی وجہ سے بخار بھی ہوگیا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دونوں کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(اکرام الحق بھیرہ)

(۳) میرے بیٹے اعجاز احمد اور رشید احمد نے علی الترتیب امسال بعفر ڈایئر بی ایس سی اور ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت ہر دو بچوں کی نمایاں اور اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(والدہ اعجاز احمد و رشید احمد وارڈ برٹن ضلع شیخوپورہ)

(۴) خاکسار نے امسال اوورسیر کورس کا فائنل امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے نہایت اعلیٰ نمبروں میں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

(علی اصغر میراج ٹاؤن سکھر)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۵۷۰۶: میں چوہدری افضل علی ولد چوہدری نور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲/۱۴ C لالوکھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میں تجارت کرتا ہوں اور میری ماہوار آمد اوسطاً ایک سو روپیہ ہوتی ہے (۲) میرا ایک مکان ۱۲/۱۴ C لالوکھیت کراچی میں ہے جس کی قیمت اس وقت مبلغ پندرہ سو روپیہ ہے یہ میری ذاتی ملکیت ہے اور خود پیدا کردہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد اور جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد افضل علی احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

گواہ شد مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۷۰۷: میں حامد علی بڑ ولد چوہدری اعظم علی صاحب قوم بڑ پیشہ طالبعلم عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۴/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سوائے ایک کنال رہائشی پلاٹ واقعہ محلہ دارالرحمت شرقی (پلاٹ ۱۹-۱۸/۲۶) کے اور کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا حیات ہیں۔ اس کی موجودہ قیمت اندازاً ۳۳۷۵/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری مذکورہ جائیداد کے علاوہ نہ کوئی جائیداد ہے۔ اور نہ ہی کوئی آمد کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ میں اس وقت طالب علم ہوں اور میرے تمام اخراجات بذمہ والدین ہیں۔ آمد پیدا ہونے پر دفتر مجلس کارپرداز کو اطلاع کردوں گا۔ اگر میری وفات کے وقت مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ فقط تاریخ ۲۲/۴/۶۰

العبد حامد علی بڑ بقلم خود۔ ابن چوہدری اعظم علی صاحب ریٹائرڈ ایڈیشنل سشن جج

گواہ شد محمد صدیق واقف زندگی صدر عمومی۔ ربوہ

گواہ شد چوہدری محمد شریف مبلغ سابق بلاد عربیہ سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

اعانت الفضل

مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب کی دختر کی بیماری کے بارہ میں جو درخواست دعا الفضل میں شائع ہوتی رہی ہے۔ ان کی دختر اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوگئی ہے۔ اس خوشی پر آپ نے پانچ روپے برائے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینجر الفضل)

جون سنہ ۱۹۶۰ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے۔

براہ کرم قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں۔ مندرجہ ذیل احباب کو ماہ جون میں وی۔ پی کئے جا رہے ہیں۔ وصول فرما کر مشکور فرما دیں تاکہ اخبار جاری رکھنے میں سہولت ہو۔ درج شدہ تاریخ اصل تاریخ سے دس دن قبل کی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(مینجر الفضل)

خریداری نمبر	نام	چندہ ختم ہونے کی تاریخ
۲۹۴۵	ایم۔ آئی خانصاحب	۲۱؍جون سنہ ۶۰
۲۹۵۰	چوہدری صوبے خانصاحب	″
۲۷۵۹	پیر نصیر احمد صاحب	″
۱۶۳۵	ملک شبیر بہادر خانصاحب	″
۲۲۴۲	چوہدری عبد الحمید صاحب	″
۱۵۱۵	چوہدری نور محمد صاحب	″
۲۳۱۸	چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ	″
۲۴۵۸	یوسف علی صاحب	″
۳۹۶	مرزا منور بیگ صاحب	″
۴۳۹	ملک غلام احمد صاحب	″
۲۲۷۱	محمد حسین صاحب ممتاز حسین صاحب	″
۲۲۴۹	محمد اسلم صاحب	″
۱۷۰۹	قریشی محمد مسعود احمد صاحب	″
۲۹۰	چوہدری غلام محی الدین صاحب	″
۲۶۵۴	چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب ایم اے	″
۵۲۶	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب احمدی	″
۲۰۶۷	احسان الٰہی فضل الٰہی صاحبان	″
۱۲۶۱	ملک منیر احمد صاحب	″
۱۰۱۸	میاں عبد الرفیق صاحب اوورسیر	″
۲۶۶۲	محمد اشرف صاحب	″
۲۲۸۲	سید تصدق حسین شاہ صاحب	″
۲۲۵۹	شیخ محمد علی صاحب	″
۱۶۸	راجہ خان بہادر صاحب احمدی	″
۲۵۸	غلام حسن صاحب	″
۲۲۴۳	سکواڈرن لیڈر محمد عبد الخالق صاحب	″
۲۶۷۶	محمد شریف خانصاحب	″
۱۹۹۶	میاں محمود احمد صاحب	۲۲؍جون
۱۵۱	حکیم فتح محمد صاحب	″
۱۶۴۷	ضیاء جنرل سٹور کلاسوالہ	″
۲۷۸۸	اے۔ حمید صاحب	″
۳۶۹	میاں محمد حسین صاحب	″
۲۷۱۹	میاں جہانگیر خانصاحب	۲۳؍جون
۴۳	خانزادہ امیر اللہ خانصاحب	″
۱۶۴۰	چوہدری دین محمد۔ مولوی محمد دین صاحبان	″
۲۹۳۸	میاں عبد الصادق صاحب	″
۲۲۵۹	محمد یوسف صاحب	″
۲۸۲۰	ایس اے خان صاحب	″
۵۸۴	چوہدری عبد العزیز صاحب	۲۴؍جون
۲۵۴۳	بیگم بدر شاہ۔ شاہ نواز صاحب	″
۲۰۶۱	چوہدری محمد عبد السمیع صاحب	″
۱۸۴	ڈاکٹر مسز محمودہ نذیر احمد صاحب	″
۳۱۷۴	شیخ عبد اللطیف صاحب	″

خریداری نمبر	نام	چندہ ختم ہونے کی تاریخ
۲۶۷۱	چوہدری خورشید احمد صاحب	۲۴؍جون
۲۶۷۰	″ رفاقت اللہ خانصاحب	″
۲۵۶۴	ایم ایم احمد صاحب	″
۲۹۵۴	محمد یوسف علی صاحب	۲۵؍جون
۱۶۶۲	چوہدری علی احمد صاحب	″
۲۱۲۲	حافظ بشیر احمد صاحب	″
۳۲۶۵	چوہدری جان محمد صاحب	″
۳۰۷۴	بلقیس بیگم صاحبہ	″
۲۹۹۳	محمد شفیق حسن صاحب	″
۲۸۶۳	خواجہ عبد الرحیم صاحب	″
۳۱۳۵	میاں نیاز احمد اعظم صاحب	″
۱۰۰۸	میاں غلام رسول صاحب	″
۲۹۵۵	میاں محمد اسحاق صاحب	۲۶؍جون
۲۶۸۲	حبیب اللہ صاحب بٹ	″
۲۷۵	چوہدری محمد الدین صاحب	″
۹۱۱	راجہ عبد القدیر صاحب [illegible]	″
۲۷۳۰	عبد الرحمٰن [illegible]	
۲۸۲۲	چوہدری بشیر احمد صاحب	″
۲۸۲۵	رشید احمد صاحب	″
۳۱۱۹	اختر سعید احمد صاحب اوورسیر	″
۲۶۸۴	شیخ مختار احمد سلیم احمد صاحبان	″
۲۸۲۴	ایم۔ حسین چوہدری صاحب	″
۱۹۴۰	ماسٹر محمد شفیع صاحب ایس ڈی	۲۷؍جون
۲۶۸۹	چوہدری غلام رسول صاحب	″
۳۱۶۷	چوہدری کمال الدین صاحب	″
۱۹۴۵	دواخانہ طب جدید	″
۲۸۲۷	مرزا سلطان۔ مرزا بشیر احمد صاحبان	″
۲۰۰۴	احمدیہ لائبریری ملتان	″
۷۸۶	چوہدری صادق محمود صاحب	۲۸؍جون
۲۳۱۷	انعام کمشن شاپ	″
۲۹۴۰	میسرز ملک اینڈ کمپنی کراچی	″
۳۲۸۱	اے۔ ایم۔ اے خان صاحب	″
۳۰۵۳	میاں عزیز محمد صاحب قریشی	″
۴۰۵	چوہدری غلام قادر صاحب	۲۹؍جون
۲۲۷۳	کمال الدین صاحب	″
۳۳۲۲	مشتاق احمد صاحب بٹ	″
۲۵۰۲	احمد دین صاحب دکاندار	
۳۳۲۱	چوہدری محمد بدر الدین صاحب احمدی	۳۰؍جون

الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (مینجر الفضل)

نااہل اور بددیانت ملازمین کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

"قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینے سے ہی پاکستان کا مستقبل درخشاں ہوگا"

مغربی پاکستان کے نئے گورنر ملک امیر محمد خاں آف کالاباغ کی نشری تقریر

لاہور ۲ جون۔ مغربی پاکستان کے نئے گورنر ملک امیر محمد خاں آف کالاباغ نے متنبہ کیا ہے کہ نااہل اور بددیانت سرکاری ملازمین کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ گرانی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے یقین دلایا کہ نرخوں کو متوازن رکھنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔

نئے گورنر نے ذخیرہ اندوزی کی مذمت کرتے ہوئے اسے اخلاقی جرم قرار دیا۔ آپ نے عوام کو تلقین کی کہ وہ قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دے کر پاکستان کے مستقبل کو درخشاں بنائیں۔

ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے کے بعد کل شام کو ریڈیو پاکستان لاہور سے تقریر نشر کر رہے تھے۔

آپ نے کہا "انقلاب کے بعد فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی مخلصانہ اور مسلسل کوششوں سے حالات بدلنے لگے اگر ہم حرص اور جلد دولت مند ہونے کے انوکھے طریقوں سے احتراز کر سکیں۔ اگر ہم بجائے خرد کے بحیثیت قوم کام کرنا شروع کر دیں۔ اور قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دے سکیں تو پھر پاکستان کا مستقبل یقیناً درخشندہ ہوگا۔ اور اسی میں ہم سب کی بھلائی اور سلامتی مضمر ہے۔ یہ مقدس مہینہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی کی یاد دلاتا ہے ہمیں اس قربانی سے اتنا سبق تو ضرور سیکھنا چاہئے کہ ہم اپنے ذاتی اغراض کے حصول کے لئے اسلام کے اصول اور قومی مفاد کو پس پشت نہ ڈالیں" نئے گورنر نے مزید کہا "آپ نے جمہوریت کی بحالی کے متعلق فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے اعلانات یقیناً سنے ہوں گے میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ان کی دلی خواہش اور مخلصانہ کوشش ہے کہ ہمارے ملک میں جلد از جلد ایسی جمہوریت نافذ کی جائے جو ہمارے عوام کے لئے قابل فہم بھی ہو اور قابل عمل بھی۔ اس مقصد کے پیش نظر انہوں نے ایک آئینی کمیشن مقرر کیا ہے اس کی سفارشات موصول ہونے پر مناسب آئین مرتب ہو سکے گا۔ اسی سلسلہ میں بنیادی جمہوریت کا نفاذ عمل میں آیا ہے بنیادی جمہوریت اپنے جملہ ابتدائی مراحل طے کر چکی ہے اور انشاء اللہ بہت جلد اپنے فرائض ادا کرنے شروع کر دے گی"

درخواست دعا

مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب منگلہ چند یوم سے بیمار ہیں۔ علاج کے لئے لاہور لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

درخواست دعا

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے صاحبزادے مکرم مسعود احمد صاحب خورشید حج بیت اللہ کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے مکہ معظمہ گئے ہوئے ہیں۔ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ کی زیارت کا بھی شرف حاصل کریں گے۔ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ایک قدیمی اور مخلص خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کے حج اور ان کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف عطا کرے اور غیر معمولی ثواب سے نواز ے۔ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور وہ حج اور زیارت حرمین شریفین کی برکات سے پوری طرح متمتع ہو کر بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

جہانتک عید الاضحیہ کی قربانیوں کا تعلق ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبوں میں اس کے متعلق نہایت مفید اور عملی زندگی پر اثر ڈالنے والی توجیہات فرمائی ہیں۔ چنانچہ الفضل مورخہ یکم جون ۱۹۶۰ء میں جو آپ کا ایک پرانا خطبہ نقل کیا گیا ہے وہ نہایت بصیرت افروز ہے اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ایک احمدی جب قربانی دیتا ہے تو وہ محض اس کو رسماً اور عادتاً یا اپنا تمول ظاہر کرنے کے لئے نہیں دیتا۔ بلکہ وہ شعوری طور پر ان برکات سے باخبر ہوتا ہے جو ان قربانیوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔

چلی کے لئے پانچ ہزار پونڈ

راولپنڈی ۲ جون۔ صدارتی کابینہ نے اپنے ہفتہ وار اجلاس میں چلی کے زلزلہ زدہ لوگوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار پونڈ منظور کئے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷